سوال

(365) بیوی سے ہم بستری نہ کرنے کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاانسان کےلیے جائزہے کہ وہ اپنی بیوی سے ہم بستری نہ کرنے کی قسم اٹھالے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کےلیے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی سے ہم بستری نہ کرنے کی قسم اٹھائے اوراگروہ ایسا کرے تواس قسم کےلیے چارماہ کی مدت مقرر کرے۔ پھر(اس مدت کے بعد)اگروہ اپنے ایلاء (بیوی سے دوررہنے کی قسم) سے رجوع کرلے اوراس سے ہم بستری کرلے توٹھیک ورنہ شرعی حاکم ان دونوں کے درمیان تفریق کرادے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

لِلَّذينَ يُؤلونَ مِن نِسائِهِم تَرَبُّصُ أَربَعَةِ أَشهُرٍ فَإِن فاءو فَإِنَّ اللَّهَ غَفورٌ رَحيمٌ ٢٢٦ وَإِن عَزَمُوا الطَّلاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَميعٌ عَليمٌ ٢٢٧ ... سورة البقرة

"جولوگ اپنی بیویوں سے ایلاء کرلیں ان کےلیے چار مہینے کی مدت ہے پھر اگروہ لوٹ آئیں (یعنی اگروقت کا تعین نہیں کیا تھا توقسم کا کفارہ اداکرکے دوبارہ تعلقات قائم کرلیں) تواللہ تعالی بھی بخشنے والامہربان ہے۔" (سعودی فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص449

محدث فتویٰ